S_1997_2_87_88

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

میسرز سندرم سپننگ ملز

بنام۔

انکم ٹیکس کمشنر، مدراس

9 جولائی 1997

ایس۔ سی۔ اگراوال اور ڈی۔ پی۔ وادھوا، جسٹسز

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961:

اضافی شفٹ الاؤنس-ٹیکس دہندہ کی طرف سے دعوی کردہ-کا حق-پورے ادارے کی طرف سے کام کی جانے والی ڈبل اور ٹرپل شفٹوں کی بنیاد پر شامل کی گئی مشینری کے سلسلے میں-منعقد، حقدار۔

پورے ادارے کی طرف سے کام کی گئی ڈبل اور ٹرپل شفٹوں کی بنیاد پر پچھلے سال کے دوران شامل کی گئی مشینری کے سلسلے میں اضافی شفٹ الاؤنس کے حق کے سوال پر ٹیکس دہندہ کی طرف سے عدالت عالیہ میں دائر اپیل کا جواب منفی دیا گیا۔لہذا تشخیص کنندہ کی طرف سے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد :9 جولائی 1997 کو دیوانی اپیل نمبر 82/81-3179 میں منظور کیے گئے فیصلے اور اس میں دی گئی استدلال کے پیش نظر، مذکور سوال کا جواب ٹیکس دہندہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف دیا جاتا ہے۔(88-ڈی-ای)

میسرز ساؤتھ انڈیا ویسکوز لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، (1996) ایس سی آر (1997) جلد۔6 ایس سی سی 393، پر انحصار کیا۔

میسرز ساؤتھ انڈیا ویسکوز لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، 135 آئی ٹی آر 206، کا حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1985 کی دیوانی اپیل نمبر 376۔

1980 کے ٹی سی نمبر 68 میں مدراس عدالت عالیہ کے 25.4.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے محترمہ جانکی رامچند رن۔

جواب دہندہ کی طرف سے ڈاکٹر وی گوری شنکر، بی۔ کرشنا پرساد اور ایس۔ راجپا۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس۔سی۔اگرا وال، جسٹس۔ ٹیکس دہندہ کی یہ اپیل مدراس عدالت عالیہ کے 25 اپریل 1984 کے فیصلے کے خلاف ہے جس میں درج ذیل سوال کا جواب منفی یعنی ٹیکس دہندہ کے خلاف اور ریونیو کے حق میں دیا گیا تھا:

" کیا، حقائق پر اور معاملے کے حالات میں، ٹیکس دہندہ پچھلے سال کے دوران شامل کی گئی مشینری کے سلسلے میں اضافی شفٹ الاؤنس کا حقدار ہے جو تشخیص سال 71-1970 سے متعلقہ ہے، پوری کمپنی کی طرف سے کام کی گئی ڈبل اور ٹرپل شفٹ کی بنیاد پر؟"

عدالت عالیہ نے 1979 کے ٹی سی نمبر 54-1053 میں 24 اپریل 1984 کے اپنے پہلے فیصلے پر انحصار کیا ہے، کمشنر انکم ٹیکس بنام میسرز ساؤتھ انڈیا ویسکو زلمیٹڈ، جو میسرز ساؤتھ انڈیا ویسکو زلمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس، 135 آئی ٹی آر 206۔135 آئی ٹی آر 206 کے فیصلے پر مبنی تھا میں رپورٹ کیے گئے عدالت عالیہ کے مذکورہ فیصلے کے خلاف دائر دیوانی اپیل نمبر 3179-81/82 کو آج ہمارے فیصلے کے ذریعے اجازت دی گئی ہے اور اسی طرح کے سوال کا جواب ہاں میں دیا گیا ہے۔اس عدالت مذکورہ فیصلے میں دی گئی وجوہات کی بنا پر جس سوال کا حوالہ دیا گیا ہے اس کا جواب مثبت یعنی ٹیکس دہندہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف ہونا چاہیے۔اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور جس سوال کا حوالہ دیا جاتا ہے اس کا جواب مثبت یعنی ٹیکس دہندہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف دیا جاتا ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

آر۔کے۔ایس۔

اپیل منظور کی جاتی ہے

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24